السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہاتھ میں گھڑی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے بعض لوگ اس پر اعتراض کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں اوراس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت بھی نہیں ہے کیونکہ عورتوں اورمردوں کی گھڑیاں مخصوص اورالگ الگ ہیں اوراگر مردوں اور عورتوں کی گھڑیاں ایک جیسی ہوں تو پھر بھی اس میں کوئی حرج نہیں جیساکہ چاندی کی انگوٹھی مشترک ہے ،اسے مرداور عورتیں سب استعمال کرسکتے ہیں ،اسی طرح گھڑی بھی سب استعمال کرسکتے ہیں کیونکہ گھڑی کا استعمال بطورزینت وزیور نہیں ہوتا بلکہ اس کا استعمال تواوقات معلوم کرنے کے لئے ہوتا ہے ۔ واللہ ولی التوفیق

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 412

محدث فتویٰ